

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْبَاءَ سَيِّمُوهُمَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا

کسی کی عبادت نہیں کرتے ہو مگر چند ناموں کی جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ أَمَرَ

(اپنے پاس سے) رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم کا اختیار صرف

إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۖ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِن

اللہ کو ہے، اسی نے حکم فرمایا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا راستہ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ يُصَٰحِبِ السِّجْنِ أَمَّا

(درست دین) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۴۰ میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک (کے خواب کی تعبیر یہ

أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ

ہے کہ وہ) اپنے مرئی (یعنی بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور بادوسرا (جس نے سر پر روٹیاں دیکھی ہیں) تو وہ پھانسی دیا

فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ ۖ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

جائے گا پھر پرندے اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے، (قطع) فیصلہ کر دیا گیا جس کے بارے میں تم

تَسْتَفْتَيْنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا

دریافت کرتے ہو ۴۱ اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے کہا: جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا کہ اپنے بادشاہ کے

أَذْكُرْتَنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهِ

پاس میرا ذکر کر دینا (شاید اسے یاد آ جائے کہ ایک اور بے گناہ بھی قید میں ہے) مگر شیطان نے اسے اپنے بادشاہ کے پاس

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي

(وہ) ذکر کرنا بھلا دیا نتیجہ یوسف (علیہ السلام) کئی سال تک قید خانہ میں ٹھہرے رہے ۴۲ اور (ایک روز)

أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۚ وَ

بادشاہ نے کہا: میں نے (خواب میں) سات موٹی تازی گائیں دیکھی ہیں، انہیں سات دہلی تیلی